

۳۔ دیہی مقامی انتظامی ادارے

۳۶۱ گرام پنچایت

ہر گاؤں کا انتظام گرام پنچایت کرتی ہے۔ ۵۰۰ نفوس سے کم آبادی والے دو یا زیادہ گاؤں کے لیے ایک ہی گرام پنچایت ہوتی ہے۔ اسے 'گٹ گرام پنچایت' (حلقہ جاتی) کہتے ہیں۔ پانی اور روشنی کا انتظام، پیدائش، موت اور شادی بیاہ کا اندراج وغیرہ جیسے کام گرام پنچایت انجام دیتی ہے۔

گرام پنچایت کے عہدیداران اور افسران:

سرینچ: گرام پنچایت کے انتخابات ہر پانچ سال کے وقفے سے ہوتے ہیں۔ منتخب اراکین اپنے میں سے ایک کو سرینچ اور ایک کو نائب سرینچ کے طور پر چنتے ہیں۔ گرام پنچایت کے اجلاس سرینچ کی صدارت میں ہوتے ہیں۔ گاؤں کی ترقی کے منصوبوں کو پورا کرنا سرینچ کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ اگر سرینچ کا کام اطمینان بخش نہ ہو تو اراکین اس کے خلاف عدم اعتماد کی تجویز پیش کر سکتے ہیں۔ سرینچ کی عدم موجودگی میں گرام پنچایت کے کام کاج نائب سرینچ انجام دیتا ہے۔

گرام سیوک: گرام سیوک گرام پنچایت کا معتمد (سکرٹری) ہوتا ہے۔ اس کی تقرری ضلع پریشد کا افسر اعلیٰ کرتا ہے۔ گرام پنچایت کے روزمرہ کے کام کاج کی نگرانی کرنا اور گاؤں کے لوگوں کو ترقیاتی منصوبوں وغیرہ کی معلومات فراہم کرنا گرام سیوک کی ذمہ داری ہوتی ہے۔

گرام سبھا: دیہی علاقے یا گاؤں میں رہنے والے رائے دہندگان کی مجلس کو 'گرام سبھا' کہتے ہیں۔ گرام سبھا مقامی سطح پر لوگوں کی سب سے اہم تنظیم ہوتی ہے۔

ہر مالی سال میں گرام سبھا کے کم از کم چھ اجلاس ہونا ضروری ہیں۔ ان اجلاس کو طلب کرنے کی ذمہ داری سرینچ کی ہوتی ہے۔ ہر مالی سال کے پہلے اجلاس میں گرام پنچایت کے پیش کردہ سالانہ رپورٹ اور بجٹ پر گرام سبھا بحث و مباحثہ کرتی

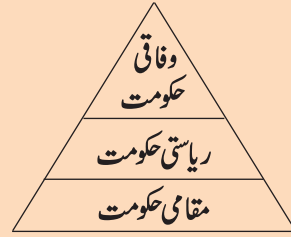
۳۶۱ گرام پنچایت

۳۶۲ پنچایت سمیتی

۳۶۳ ضلع پریشد

سماج پر قابو رکھنے میں مقامی انتظامی ادارے اہم کردار نبھاتے ہیں۔ ہمارے ملک میں ان اداروں کے ساتھ وفاقی حکومت اور ریاستی حکومت بھی سماج پر قابو رکھنے کے کام میں شریک ہوتی ہیں۔ عمومی طور پر مقامی انتظامی اداروں کی تقسیم دیہی اور شہری مقامی انتظامی اداروں میں کی جاتی ہے۔ اس سبق میں ہم دیہی علاقے کے مقامی انتظامی اداروں کے بارے میں معلومات حاصل کریں گے۔ گرام پنچایت، پنچایت سمیتی اور ضلع پریشد ان دیہی مقامی انتظامی اداروں کو مجموعی طور پر پنچایتی راج ادارے کہا جاتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

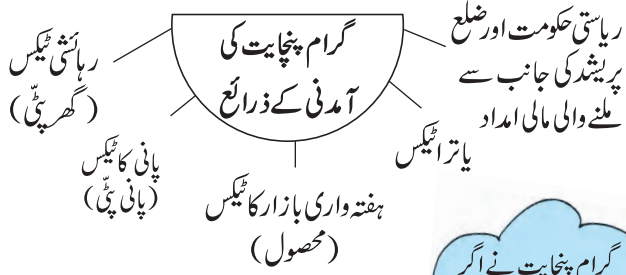


ہمارے ملک میں حکومتی کام کاج تین سطحوں پر انجام پاتا ہے۔ پورے ملک کا انتظام وفاقی حکومت چلاتی ہے۔ دفاع، امور خارجہ اور کرنسی وغیرہ وفاقی حکومت کے ماتحت ہیں۔ دوسری سطح پر ریاستی حکومت ہوتی ہے۔ مہاراشٹر کی ریاستی حکومت قانون، حسن انتظام، صحت عامہ اور تعلیم سے متعلق قوانین بناتی ہے۔ تیسری سطح پر مقامی انتظامی ادارے ہوتے ہیں۔ دیہی علاقوں کے مقامی انتظامی اداروں کو پنچایتی راج ادارے کہتے ہیں۔

مقامی انتظامی ادارے

دیہی	شہری
گرام پنچایت	نگر پنچایت
پنچایت سمیتی	نگر پریشد
ضلع پریشد	مہانگر پارلیکا

گرام پنچایت کی آمدنی کے ذرائع: گاؤں کی ترقی کے لیے گرام پنچایت کئی منصوبے اور سرگرمیاں رو بہ عمل لاتی ہے۔ اس کے لیے گرام پنچایت کے پاس مالیہ ہونا ضروری ہوتا ہے۔ طرح طرح کے ٹیکس عائد کر کے گرام پنچایت مالیہ جمع کرتی ہے۔



گرام پنچایت نے اگر بحسن و خوبی کام نہیں کیا تو؟

اس سے کیا ہوگا؟ ہمیں چاہیے کہ نمائندوں سے سوالات پوچھیں، ترقیاتی کاموں کے بارے میں پوچھنا چھوڑنا چاہیے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم بھی نئے تصورات پیش کریں۔

تو پھر گرام پنچایت کیسے لیے ہے؟ ہم سب کو گرام پنچایت میں حاضر رہنا چاہیے۔

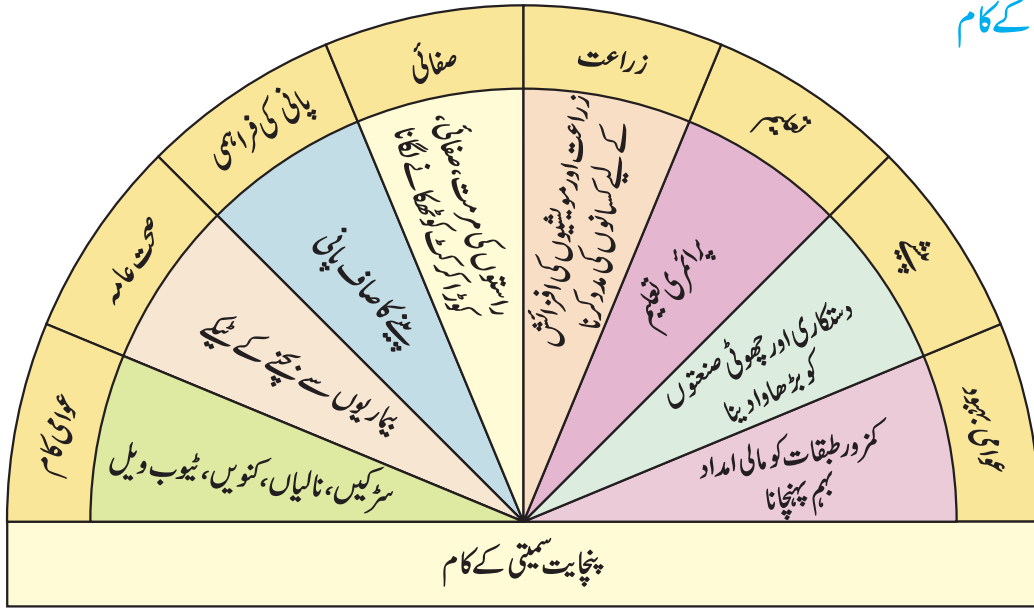
گرام پنچایت کے انتخابات تو ہو گئے۔ گاؤں میں بڑی دھوم تھی۔ اب پانچ برسوں میں گاؤں کی ترقی کس طرح ہوتی ہے، دیکھیں!



پنچایت سمیٹی کے عہدیداران: پنچایت سمیٹی کے انتخابات ہر پانچ سال بعد ہوتے ہیں۔ منتخب نمائندے اپنے میں سے کسی ایک کو سہا پتی اور ایک کو نائب سہا پتی چنتے ہیں۔ پنچایت سمیٹی کے اجلاس کو طلب کرنے اور اجلاس کی کارروائی کو انجام دینے کی ذمہ داری سہا پتی کی ہوتی ہے۔ سہا پتی کی عدم موجودگی میں نائب سہا پتی کام کاج کی نگرانی کرتا ہے۔

۳۶۲ پنچایت سمیٹی

ایک تعلقے کے تمام گاؤں کی ایک مجموعی ترقیاتی مجلس (وکاس گٹ) ہوتی ہے۔ وکاس گٹ کے کام کاج کی نگرانی کرنے والے ادارے کو پنچایت سمیٹی کہتے ہیں۔ پنچایت سمیٹی گرام پنچایت اور ضلع پریشنڈ کو جوڑنے والی کڑی ہوتی ہے۔



صدر کی ہوتی ہے۔
ضلع پریشد کے خزانے سے مناسب اخراجات کا حق ضلع پریشد کے صدر کو ہوتا ہے۔ صدر کی عدم موجودگی میں یہ سارے کام نائب صدر انجام دیتا ہے۔

وکاس گٹ میں جو کام انجام دیے جانے چاہئیں ان منصوبوں کا خاکہ پنچایت سمیتی بناتی ہے۔ ہر مہینے پنچایت سمیتی کا کم از کم ایک اجلاس ہونا ضروری ہوتا ہے۔ پنچایت سمیتی کو ضلع پریشد کے خزانے سے کچھ رقم ملتی ہے۔ وکاس گٹ میں ترقیاتی منصوبوں کو رو بہ عمل لانے کے لیے پنچایت سمیتی کو ریاستی حکومت سے بھی امداد ملتی ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟



ضلع پریشد کا کام کاج کیسے چلتا ہے؟

ضلع پریشد کا کام کاج مختلف کمیٹیوں کے ذریعے چلایا جاتا ہے۔ مالیاتی کمیٹی، زراعتی (زرعی) کمیٹی، تعلیمی کمیٹی، صحت عامہ کمیٹی، انتظام آب رسانی، صفائی ستھرائی کمیٹی وغیرہ، خواتین و اطفال بہبودی کمیٹی خواتین اور بچوں کے مسائل پر غور و خوض کرتی ہے۔

ضلع پریشد کے انتظامیہ کا سربراہ (چیف ایگزیکٹو آفیسر)

ضلع پریشد کے فیصلوں کو چیف ایگزیکٹو آفیسر عملی جامہ پہناتا ہے۔ ریاستی حکومت اس کا تقرر کرتی ہے۔

۳۳ ضلع پریشد

ہر ضلع میں ایک ضلع پریشد ہوتی ہے۔ فی الحال مہاراشٹر میں ۳۶ اضلاع ہیں لیکن ضلع پریشدیں صرف ۳۴ ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ضلع ممبئی شہر اور ضلع ممبئی مضافات دیہی آبادی کے علاقے نہیں ہیں اس لیے وہاں ضلع پریشد نہیں ہے۔

ضلع پریشد کے عہدیداران: ضلع پریشد کے انتخابات ہر پانچ سال کے وقفے سے ہوتے ہیں۔ منتخب نمائندے اپنے میں سے ایک کو صدر اور ایک کو نائب صدر کے طور پر منتخب کرتے ہیں۔ ضلع پریشد کے اجلاس کی صدارت ضلع پریشد کا صدر کرتا ہے۔ اجلاس کے کام کاج اس کی نگرانی میں ہوتے ہیں۔ ضلع پریشد کے مالی معاملات، لین دین وغیرہ پر قابو رکھنے کی ذمہ داری



فرض کیجیے کہ آپ ضلع پریشد کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر ہیں۔ آپ اپنے ضلع میں کون سے ترقیاتی کاموں کو ترجیح دیں گے؟

ضلع پریشد کے کام



صحت عامہ کی سہولت



تعلیمی سہولت



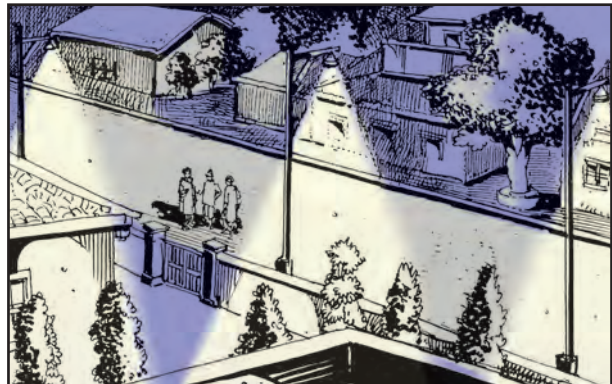
کسانوں کو زراعت کے لیے بیج کی فراہمی



پانی کی فراہمی



گاؤں کے ماحول میں شجر کاری



روشنی کا انتظام

کیا آپ جانتے ہیں؟



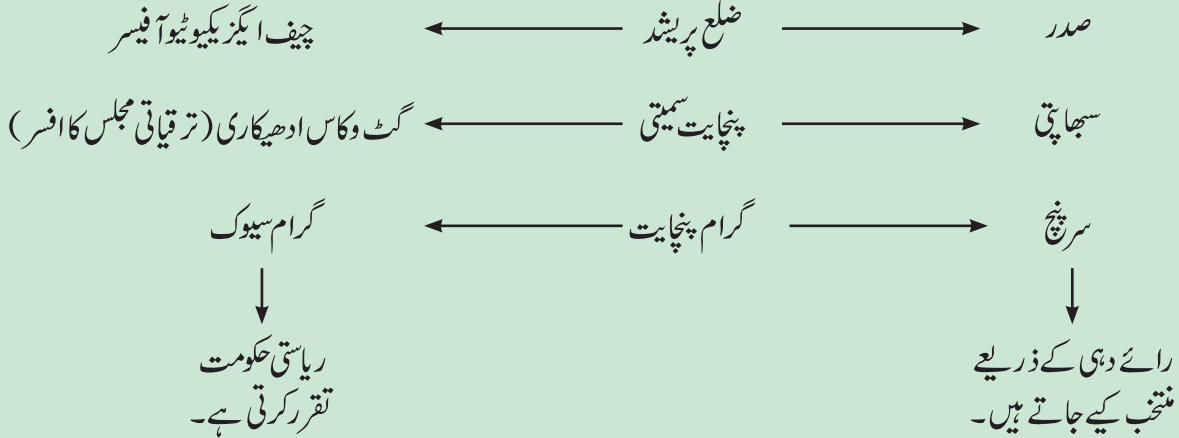
- آپ اسلم اور سعیدہ کو درج ذیل سہولتیں حاصل کرنے کے لیے کہاں بھیجیں گے؟
- چھوٹے بھائی بہنوں کو ٹیکہ لگوانے کے لیے.....
- والد کے ساتھ ۱۲/۷ (سات بارہ) کی نقل لانے کے لیے.....
- نئی کھاد کے استعمال کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے.....
- گندے پانی کی فراہمی کے خلاف شکایت درج کرانے کے لیے.....
- ولادت کا صداقت نامہ (جنم داخلہ) حاصل کرنے کے لیے.....
- آمدنی/ذات کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لیے.....

کیا آپ جانتے ہیں؟



۱۹۹۲ء میں آئین میں ۷۳ ویں اور ۷۴ ویں ترمیم کی گئی۔ اس ترمیم کی بنا پر دیہی و شہری مقامی انتظامی اداروں کو آئین میں شامل کیا گیا۔ اطراف کے ترقیاتی کاموں میں بہتری لانے کے لیے ان کے اختیارات میں اضافہ کیا گیا۔ ان کے اختیار کے موضوعات میں بھی اضافہ کیا گیا۔ وہ مؤثر طور پر کام کر سکیں اس لیے ان کی مالی آمدنی کے ذرائع بڑھائے گئے۔

پنچایت راج ادارے - ایک نظر میں



کیا آپ جانتے ہیں؟



انتخاب میں کون حصہ لے سکتا ہے؟

گرام پنچایت، پنچایت سمیتی اور ضلع پریشد ان تینوں حکومتی اداروں میں منتخب ہونے کے لیے بعض شرائط پوری کرنا ہوتی ہیں مثلاً انتخاب میں حصہ لینے والے امیدوار کو بھارت کا شہری ہونا ضروری ہے۔ اس کی عمر کے اکیس سال پورے ہوں۔ مقامی رائے دہندوں کی فہرست میں اس کے نام کا اندراج ہو۔ شہری مقامی حکومت کے لیے بھی ان شرائط کا اطلاق ہوتا ہے۔



مشق



- (۱) صحیح متبادل کے سامنے ✓ نشان لگائیے:
- ۱۔ ہر گاؤں کا انتظام..... کرتی ہے۔
 - ۲۔ ہر مالی سال میں گرام سبھا کے کم از کم..... اجلاس ہونے ضروری ہیں۔
 - ۳۔ فی الحال مہاراشٹر میں..... اضلاع ہیں۔
 - ۴۔ گرام پنچایت پنچایت سمیتی ضلع پریشد
 - ۵۔ ہر مالی سال میں گرام سبھا کے کم از کم..... اجلاس ہونے ضروری ہیں۔
 - ۶۔ چار پنچ چھ
 - ۷۔ فی الحال مہاراشٹر میں..... اضلاع ہیں۔
 - ۸۔ ۳۲ ۳۵ ۳۶
- (۲) فہرست بنائیے:
- پنچایت سمیتی کے کام
- (۳) بتائیے، آپ کیا محسوس کرتے ہیں؟
- ۱۔ گرام پنچایت مختلف طرح کے ٹیکس عائد کرتی ہے۔
 - ۲۔ مہاراشٹر کے تمام اضلاع کی تعداد سے ضلع پریشد کی تعداد کم ہے۔
- (۴) جدول بنا کر بیانات مکمل کیجیے:
- میرا تعلقہ، میری پنچایت سمیتی
- ۱۔ تعلقے کا نام.....